ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 021-99212639

پریس ریلیز

کراچی 16 فروری 2020ء:۔

آئی جی سندھ ڈاکٹر سید کلیم امام کی زیر صدارت ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں خواتین اور بچوں سے زیادتی کے کیسز سمیت، انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پر مشتمل مختلف نوعیت کے مقدمات اور انویسٹی گیشن کے امور پر تفصیلی کیس ٹو کیس میٹنگ ہوئی۔ اس سلسلے میں سندھ حکومت کے قوانین، سندھ پولیس کی ایس او پی پر شرکاء کی بریفنگ اور تجاویز کی روشنی میں تفصیلی جائزہ لیا گیا اور مزید ضروری ہدایات دیں۔

آئی جی سندھ نے ہدایات دیں کہ خواتین اور بچوں سے زیادتی اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں سے متعلق دیگر مختلف مقدمات کی تحقیقات، چھان بین اور تمام تر تفتیشی پیش رفت پر عمل درآمد کو ہائی کورٹ کے عین "عدالتی احکامات" کے مطابق یقینی بنایا جائے۔

انہوں نے کہا کہ ایسے مقدمات میں درکار ڈی این اے ٹیسٹ کے حوالے سے جامعہ کراچی اور لیاقت یونیورسٹی جامشورو کے متعلقہ شعبہ جات سے مسلسل رابطوں کو بھی یقینی بنایا جائے، جسکا مقصد ڈی این اے ٹیسٹ رپورٹس کو مقررہ مدت میں عدالتوں کو فراہم کرنا ہے۔

پولیس کی دعوت پر ایڈیشنل سیکریٹری ہوم اور فنانس کے سینئر افسروں نے بھی میٹنگ مین شرکت کی -اجلاس میں ایڈیشنل آئی جیز، حیدرآباد، سکھر، کراچی نے متعلقہ رینج/ زونز کے ڈی آئی جیز اور ضلعی ایس ایس پیز کے ہمراہ بھی ذریعہ ویڈیو لنک، جبکہ ایڈیشنل آئی جیز سی ٹی ڈی، آپریشنز، اسپیشل برانچ/ ای اینڈ ٹی، ڈی آئی جیز، ہیڈ کوارٹرز، فائنانس، انویسٹی گیشن، آپریشنز سمیت اے آئی جیز فارنزکس، لیگل، لاجسٹکس/ ایڈمن، آپریشنز، ویلفیئر/ پی ایس او، اور ایس پی ہیومن رائٹس نے براہِ راست شرکت کی۔

-:-:-:-:-:-:-:-:-:-